## سوال

(265) صبح کی اسمبلی میں سورۃ فاتحہ پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزارش یہ ہے کہ مدارس کی طرف سے ہم سے یہ سوال پوچھا گیا ہے کہ سکول میں صبح کی اسمبلی میں اگر طالبات بلند آواز سے سورۃ فاتحہ پڑھیں تو اس کا کیا حکم ہے؟ چونکہ اس مسئلہ میں شرعی حکم معلوم کرنا ایک اہم معاملہ ہے اس لیے جناب سے گزارش ہے کہ اس مسئلہ کا جواب ارشاد فرمائیں تاکہ مدارس کو اس کی اطلاع دی جاسکے۔

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ طریقے سے طلبہ وطالبات کا سکولوں میں صبح کی اسمبلی میں ہمیشہ سورۃ فاتحہ پڑھنا ناجائز ہے بلکہ یہ ایک نئی بدعت ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا: ((مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے اس دین میں وہ چیز ایجاد کی جو (دراصل) اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے۔''

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے۔ البتہ یہ جائز ہے کہ صبح کی اسمبلی میں مختلف چیزیں پیش کی جائیں مثلاً کبھی سورۃ فاتحہ پڑھی جائے، کبھی کچھ دوسری آیات، کبھی صحیح احادیث، کبھی حکمت ودانائی کی باتیں اور ایسی ضرب الامثال جن میں کوئی شرعی طور پر غلط چیز نہ ہو، کبھی اسلامی نظمیں پڑھی جائیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ**

**جلددوم - صفحہ 304**